سوال

باپ کی حرام کمائی بیٹے کے لیے جائز ہے یا حرام بیٹا بالغ ہے اور طالب علم ہے اس کا چھوٹا بھائی کماتا ہے کیا باپ کی حرام کمائی سے بیٹا لے سکتا ہے ؟ باپ بھینسوں کا دودھ بیچ کر کمائی کرتے ہیں اور دودھ میں پانی ڈالتے ہیں، بیٹا بالغ ہے اور ایک مدرسہ میں طالب علم ہے، جب وہ مدرسے سے واپس آتا ہے تو باپ کے ساتھ کام کرواتا ہے، چھوٹا بیٹا ایک آن لائن کام سے حلال کماتا ہے لیکن وہ اس کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ناکافی ہے کیا وہ بھی اپنے باپ کی حرام کمائی سے لے سکتا ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو بیٹا مدرسے کا طالب علم ہے اسے چاہیے کہ اپنے والد کو تقوی اختیار کرنے اور اللہ سے ڈرنے کی ترغیب دے، اور اسے سمجھائے کہ قیامت کے روز انسان کو اپنے کمائے ہوئے مال کا حساب دینا ہوگا۔ اسے یہ بھی بتائے کہ اللہ تعالی حرام کمانے والے کی دعا بھی قبول نہیں کرتے۔

اگر اولاد نابالغ ہے یا بالغ ہے لیکن کمانے کی استطاعت نہیں رکھتی تو وہ اپنے باپ کی حرام کمائی سے اپنی ضروریات پوری کر سکتی ہے، کیونکہ اس صورتحال میں وہ مجبور ہیں، لیکن جب وہ حلال روزی کمانے پر قادر ہو جائیں تب ان پر باپ کی حرام کمائی سے لینا جائز نہیں ہو گا کیونکہ ان کے لیے رخصت مجبوری کی بنا پر تھی جب مجبوری ختم ہو گئی تو رخصت بھی ختم ہو جائے گی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (البقرة : 173)

اس نے تو تم پر صرف مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز حرام کی ہے جس پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے، پھر جو مجبور کر دیا جائے، اس حال میں کہ نہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ حد سے گزرنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

1. جو بیٹا مدرسہ کا طالب علم ہے اگر اس کا ذریعہ آمدن کوئی بھی نہیں ہے تو وہ اپنے باپ کی کمائی سے اپنی ضرورت کے مطابق پیسے لے سکتا ہے، ایسے ہی چھوٹا بیٹا جو آن لائن کاروبار کرتا ہے لیکن اس کمائی سے اس کی ضروریات پوری نہیں ہوتیں تو وہ بھی اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے اپنے باپ کی کمائی سے لے سکتا ہے لیکن جب یہ دونوں خود کمانے کے قابل ہو جائیں تو پھر انہیں اس حرام کمائی سے لینا جائز نہ ہو گا۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد

فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بن محمد بلال